

پنج

05

مہارتیں اصلاحیتیں برائے کمیونٹی ڈاؤنفری ایجوکیشن پروگرام

Competencies for Community Midwifery
Educational Programme

مڈوائیفری کی بنیادی کارروائی کے لئے درکار استعداد

انٹرنیشنل کانفلرنسن آف مڈوائیف (ICM) 2010 کی جانب سے بنیادی مڈوائیفری کے لئے درکار ضروری استعداد کی ایک فہرست تیار کی گئی ہے۔ ICM مڈوائیفری ایسوی ایشن ہے جو کہ دنیا بھر کے ممالک کی نمائندگی کرتی ہے۔

لفظ ”استعداد“ ہر سیکشن کے آغاز میں دیے گئے دونوں بیانات کی جانب توجہ دلانے کے ساتھ ساتھ ان معلومات، استعدادوں اور روپوں کی جانب اشارہ کرتا ہے جو کہ ایک مڈوائیف کی محفوظ کارروائی کیلئے ضروری ہیں۔ یہ لفظ ان سوالات کا جواب مہیا کرتا ہے جیسا کہ ”ایک مڈوائیف سے کن معلومات کی توقع رکھی جاتی ہے؟ ایک مڈوائیف سے کس قسم کی کارکردگی کی توقع رکھی جاتی ہے؟ ایک مڈوائیف کارروائی کیسا ہونا چاہئے؟“ یہ استعداد / صلاحیت کا رکرداری دکھانے کے بعد ہی ثابت ہو سکتی ہے۔

اہم استعداد / صلاحیتیں ایک مڈوائیف کیلئے کارکردگی کے آغاز سے پہلے کی تعلیم کے نصاب کیلئے رہنمای اصول اور حکومتی و دیگر پالیسی ساز اداروں کیلئے معلومات کا ذریعہ ہیں۔ انہیں جان کر ہی مڈوائیف کے صحت عامہ کے نظام میں بہتری پیدا کرنے کے کردار کو سمجھا جاسکتا ہے۔

استعداد / صلاحیتوں کیلئے وضع کردہ اصول مسلسل تبدیلیوں اور تراجم کے مراحل سے گزرتے ہیں کیونکہ ان کا انحصار صحت عامہ کیلئے وضع کردہ اصولوں میں تراجم کے علاوہ ماوں، نوزائیدہ بچوں اور خاندانوں کی تبدیل ہوتی ہوئی ضروریات پر ہے۔

مڈوائیفری کے بنیادی تصورات

مڈوائیفری کے بنیادی تصورات میں اور نوزائیدہ بچوں کی بہتر صحت کے فروغ کیلئے ایک مڈوائیف کے کردار کی وضاحت کرتے ہیں۔

۱ خواتین کے ساتھ قریبی تعلق

۲ صحت عامہ کی سہولیات مہیا کرنے والوں کے ساتھ رابطہ

۳ انسانی حقوق کا احترام بیشمول بطور انسان خواتین کے حقوق کی پاسداری

۴ عورت کے حقوق کی حمایت

۵ حمل کو معمول کے مطابق عمل جانا اور

۶ اچھی صحت کے فروغ اور بیماریوں سے تحفظ پر توجہ

مڈوائی کی بنیادی کارکردگی کیلئے ضروری استعداد 2012

ماں اور نوزائیدہ کی ماحول و بائی امراض اور شفافیتی حوالے سے دیکھ بھال کی مہارت

استعداد #1: مڈوائی / کمیونٹی مڈوائی کیلئے ضروری ہے کہ اسے obstetrics، زچ پچ کی دیکھ بھال، معاشرتی علوم، صحت عامہ اور اخلاقیات سے متعلق معلومات ہوں۔ یہ معلومات عورتوں، نوزائیدہ بچوں اور بچوں والے خاندانوں کیلئے اعلیٰ معیاری، شفافی لحاظ سے درست اور مناسب دیکھ بھال فراہم کرتی ہیں۔

معلومات

بنیاد

ایک مڈوائی وضاحت کرنے کے لئے کہ---

- ۱ صحت سے کیا مراد ہے اور کون سے عوامل صحت پر اثر انداز ہوتے ہیں (آدمی، تعلیم، جنس، عورت کا مقام، غذا بیت، خوارک کی فراہمی اور ماحول جس میں پانی صفائی، اور گھر وغیرہ شامل ہیں)
- ۲ شادی، بچوں کی پیدائش اور بچوں کی نشوونما میں کمیونٹی اور شفافیتی کردار
- ۳ ایک مخصوص علاقے میں ماں اور نوزائیدہ بچے کے امراض اور اموات اور اس کی بلا واسطہ اور بالواسطہ وجوہات
- ۴ ماں اور نوزائیدہ بچے کے امراض اور اموات میں کمیونٹی کیلئے لائق عمل بشمل ماں کا تحفظ
- ۵ ملک میں موجودہ صحت کا نظام بشمل سرکاری، خجی اور / یادگیر ادارے اور صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے ان اداروں میں باہمی رابطے کی اہمیت
- ۶ کمیونٹی بیسڈ مڈوائی کیتر کے بنیادی اصول اور کمیونٹی بیسڈ مڈوائی کا کردار
- ۷ پہلے درجے کی کمیونٹی بیسڈ مڈوائی کیتر بشمل فرسٹ ائیڈ
- ۸ مریض کو کسی اور جگہ منتقل کرنے کا طریقہ کار اور منتقلی کیلئے در کار و سائل (مواصلات اور ٹرانسپورٹ) علاج کا بغیر کسی تعطل کے جاری رہنا اور دیکھ بھال کے ساتھ اس کا تعلق
- ۹ صحت (افرادی اور اجتماعی) کا جائزہ اور مڈوائی کیتر میں اس کا استعمال
- ۱۰ مڈوائی سے متعلق ضروری معلومات، معلومات کو یکارڈ کرنے کے آلات اور دیکھ بھال کے معیار سے اس کا تعلق
- ۱۱ صحت کی دیکھ بھال سے متعلق خدمات میں معیار کے عناصر اور معیار اور صحت کی دیکھ بھال کا ایک دوسرے سے تعلق جس میں وضع کردہ معیار پر پورا اتنا، قابلیت، مسلسل دیکھ بھال، معلومات کا استعمال، جائزہ اور گرانی شامل ہے۔
- ۱۲ پاکستان میں مڈوائی پریکٹس کیلئے وضع کردہ پیشہ وارانہ اور اخلاقیات کے ڈھانچے اور اصول و قوانین میں رہتے ہوئے پریکٹس کا دائرہ کار

پیشہ وار انسانیت

بنیاد

مڈوائیں

- ۱ ماں اور نوزاں کی سچے کی صحت کی دیکھ بھال سے متعلق معاملات کے بارے میں اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے فیصلہ اور عمل کرتی ہے۔
- ۲ وضع کردہ معیار، پیشہ وار انسانیت، تربیجات اور انسانی حقوق کے مطابق دیکھ بھال فراہم کرتی ہے۔
- ۳ انقلشون کو روکتی ہے۔
- ۴ نرمی کا برداشت کرتی ہے اور علاقوں کے رسم و رواج کے لحاظ سے مناسب روایا اختیار کرتی ہے۔
- ۵ لوگوں کی عزت کرتی ہے اور ان کے رسم و رواج اور اقدار کا احترام کرتی ہے، چاہے ان کی سماجی حیثیت، ذات، برادری یا مذہب کوئی بھی ہو۔
- ۶ ان کی معلومات دوسروں تک نہیں پہنچاتی۔
- ۷ خاندان کو صحت سے متعلق ایک بہتر فیصلہ کرنے میں مدد کرتی ہے اور اگر مریض کو کہیں اور سے مدد کی ضرورت ہو تو وہاں منتقل کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔
- ۸ صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے دیگر افراد کے ساتھ تعاون کرتی ہے تاکہ خواتین اور خاندان کیلئے صحت کی خدمات میں بہتری پیدا ہو سکے۔
- ۹ اپنی مڈوائیں سے متعلق استعداد کو بہتر بنانے کیلئے دوسروں سے فعال طریقے سے معاونت حاصل کرتی ہے۔

قابلیت یا / اور مہارت

بنیاد

مڈوائیں قابلیت یا / اور مہارت رکھتی ہے کہ۔۔۔

- ۱ صحت کا جائزہ لے سکے (انفرادی اور اجتماعی سطح پر) اور مڈوائی کیسر کیلئے معلومات کا استعمال کر سکے۔
- ۲ سماجی اور ثقافتی تناظر میں پہلے درجے کی کمیونٹی میڈیا مڈوائی کیسر فراہم کر سکے جس میں کفرست ایڈیٹیشن شامل ہے۔
- ۳ درست طریقے سے ضروری معلومات اکٹھی، ریکارڈ، سمجھ اور استعمال کر سکے اور ہر ماہ لیڈی ہیلتھ پر واپسی رکور پورٹ دے سکے۔
- ۴ بروقت مریض کو اس جگہ منتقل کر سکے جہاں سے موثر مدد حاصل ہو سکتی ہو اور سلسے میں مریض کے خاندان کی وسائل (مواصلات اور ٹرانسپورٹ) کا انتظام کرنے میں مدد کر سکے۔
- ۵ صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے اداروں، سہولیات، رہنماؤں اور اڑور سوخ رکھنے والے افراد کے ساتھ روابط قائم کر سکے۔
- ۶ صحت کے نظام کی ایک موثر کرنے کے طور پر کام کر سکتا کہ ماں اور بچے تک بہتر دیکھ بھال پہنچانے کے عمل کو بلا قابل جاری رکھا جاسکے۔
- ۷ وضع کردہ دائرة کار کے مطابق مڈوائی کا عمل جاری رکھ سکے۔
- ۸ پیدائش اور اموات کا ریکارڈ ایک رجسٹر میں لکھ سکے اور اس کے بارے میں رپورٹ دے سکے۔

حمل سے پہلے دیکھ بھال کی استعداد / صلاحیت

استعداد #2: مڈوائیں / کمیونٹی مڈوائیں کیلئے ضروری ہے کہ اسے زچگی اور نوزائیدہ بچوں سے متعلق معلومات اور استعداد حاصل ہو۔ یہ معلومات اور استعداد اعلیٰ معیار اور رفتار میں صحت کی تعلیم اور خدمات کی بنیاد فراہم کرتی ہیں تاکہ خاندان کیلئے، ہتر زندگی، حمل کیلئے منصوبہ بندری اور والدین کے لئے ثابت رویہ کو جاگر کیا جاسکے۔

معلومات

بنیاد

مڈوائیں میں صلاحیت ہونی چاہئے کہ وہ واضح کر سکے۔۔۔

- ۱ انسانی جسم کے اعضاء کی ساخت اور بناؤٹ
- ۲ افرائش نسل سے متعلق مردوں اور عورتوں کے جسمانی اعضاء کی ساخت
- ۳ افرائش نسل سے متعلق علم حیاتیات، ماہنہ جیض، اور وضع حمل کا عمل
- ۴ غذائیت اور متوازن خوراک کے اجزاء
- ۵ ایسے ملک میں جہاں عورتوں میں خون کی کمی عام ہو وہاں عورتوں کی غذائی ضروریات
- ۶ دوران حمل اور دودھ پلانے کے دوران میں اور نوزائیدہ بچے کی غذائی ضروریات
- ۷ بطور والدین ذمہ دار اور رویہ اور مان اور نوزائیدہ بچے کی ضروریات
- ۸ عورت کے حمل اور بچے کی پیدائش کے بعد شوہر اور دیگر خاندان کا کردار اور ذمہ داریاں
- ۹ بانجھ پن کی اقسام اور ان کی عام وجوہات
- ۱۰ کمیونٹی مڈوائیں سے متعلق ادویات جن میں حمل کے دوران عام تکالیف کیلئے مقامی طور پر مستیاب گھریلو علاج اور WHO کی تجویز کردہ ادویات شامل ہیں

انکشن سے تحفظ اور اس پر قابو پانے کے طریقے

- ۱۱ دوران حمل میں اور بچے پر سگریٹ کے دھوئیں، تمبا کو چبائے، چھالیہ، شراب اور ادویات کے استعمال کے اثرات
- ۱۲ صحت سے متعلق تعلیم، گفتگو اور مشورہ دینے کے بنیادی اصول بیشمول گھروں کا دورہ کرنے کے طریقے اور باہمی گفتگو کے طریقے
- ۱۳ صحت سے متعلق تعلیم کے ترجیحی موضوعات بیشمول: غذا، اثاث، حفاظان صحت، تشدد، جنسی صحت، مدافعت، سگریٹ کے دھوئیں، تمبا کو، چھالیہ، شراب اور ادویات کے استعمال کے اثرات، عام تکالیف سے نجات، گھر کے اندر اور باہر کئے جانے والے کام، جنسی طریقے سے منتقل ہونے والے امراض، نوزائیدہ اور بچے کی صحت

- ۱۴ پیشتاب کے راستے کے امراض، جنسی تعلق کے باعث پھیلنے والے امراض اور علاج میں موجود عام امراض کی علامات
- ۱۵ حاملہ عورت اور فیٹس (foetus) کیلئے خطروناک، شدید اور مسلسل بیماریاں (جیسے ایچ آئی وی، ٹی بی، اور ملیریا) اور ان کے مزید معائنے اور علاج کیلئے انہیں مناسب جگہ منتقل کرنے کی صلاحیت
- ۱۶ جنسی تشدد، جذباتی دباؤ اور جسمانی ضروریات سے لاپرواہی کے زچہ اور بچہ کی صحت پر اثرات
- ۱۷ نوجوانوں، جنسی تشدد (بیشمول زنا بالجبر) کا شکار افراد، گھریلو تشدد اور ہنپی پسمند افراد کی صحت کے مسائل سے متعلق موجودہ خدمات و سہولیات

مہارت اور / یا صلاحیت

بنیاد

مڈوائیں کے پاس مہارت اور / یا صلاحیت ہونی چاہئے کہ وہ ---

- ۱ مردوں اور عورتوں کے افرائش نسل سے متعلقہ جسمانی اعضا کو جان سکے
- ۲ خون کی کی کاشکار عورتوں کی صورت حال کے پیش نظر حاملہ اور دودھ پلانے والی ماں کیلئے متوازن غذا تجویز کر سکے
- ۳ ماں اور خاندان کے دیگر افراد کو زچا اور بچہ کی دلکشی بھال سے متعلق رہنمائی فراہم کر سکے
- ۴ با بچھو عورتوں کی رہنمائی کر سکے اور بہتر خدمات کے حصول کیلئے مناسب جگہ کا حوالہ دے سکے
- ۵ ماں کو حمل سے پہلے، دوران حمل اور حمل کے بعد محفوظ دواؤں کے بارے میں رہنمائی دے سکے
- ۶ جراثیم سے پھیننے والی بیماریوں کی روک تھام کیلئے اقدامات کر سکے
- ۷ گھر گھر جا کر کلاسٹ کے فراہم کردہ رابطوں کی سہولت اور گفتگو اور بات چیت کے ذریعے لوگوں کو اپنا یغایم پہنچا سکے اور مشورہ و آگئی دے سکے
- ۸ صحت سے متعلق امور کے بارے میں تعلیم دے سکے بشمول: غذا بیت اور متوازن خواراں، حفظان صحت، جنسی صحت اور جنسی افعال، مدافت، سکریٹ شراب اور نشہ آور غیر قانونی ادویات اور تشدد، عام تکالیف سے نجات، گھر کے اندر اور باہر کے کام، جنسی تعلق سے منتقل ہونی والے امراض سے تحفظ، نوزائیدہ بچوں کی صحت، حمل، بطور والدین ذمہ داریاں، بطور مان ذمہ داریاں، اور خاندانی منصوبہ بندی۔
- ۹ اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے جراثیم سے پھیننے والے امراض، پیشتاب کے راستے سے متعلق امراض، جنسی تعلق سے پھیننے والے امراض، کمیونٹی / ملک میں عام طور پر موجود امراض کی علامات کو جان سکے اور رہنمائی دے سکے
- ۱۰ ماں کو ایسی مستقل بیماریوں کے بارے میں رہنمائی دے سکے جن سے کحاملہ عورت اور بچے کو خطط والا حق ہو سکتا ہے (مثلاً ایج آئی وی، ٹی بی، بلیریا)
- ۱۱ ماں، نوجوانوں، جنسی تشدد (بشمول زنا بالجبر) گھر بیو تشدد، نفسیاتی اور جسمانی تشدد کا شکار افراد کو معاونت کی فراہمی

دوران حمل دیکھ بھال کی استعداد/صلاحیت

استعداد # 3: مذوائقہ / کمیونٹی مذوائقہ کیلئے ضروری ہے کہ وہ زچگی سے پہلے بہترین دیکھ بھال فراہم کر سکتا کہ دوران حمل عورت کی صحت کو بہتر بنایا جاسکے اس میں جلد تشخیص و علاج، میچیدی گیوں کی وجہ سے مریض کی کسی دیگر مستند جگہ پر منتقلی شامل ہے۔

معلومات

بنیاد

مذوائقہ واضح کر سکتی ہے۔۔۔

- 1 حمل سے متعلق رسم و رواج
- 2 حمل کی جسمانی اور نفسیاتی علامات
- 3 حمل کی تصدیق کے لئے معائنے اور ثبیث
- 4 حاملہ ماں کے رحم میں فیٹس (foetus) کی افزائش
- 5 زچگی سے پہلے کے وزٹ یادو رے کے دوران ماں کی صحت کا پس منظر اور جسمانی معائنے پر خصوصی توجہ
- 6 بنیادی لیبارٹری ٹیسٹ مثلاً ہیموگلوبن کی سطح، پیشاب میں شوگر، تیز ایت (Acetone)، پروٹین اور بیکٹیریا وغیرہ کے ٹیسٹ کے نتائج کو سمجھنے کی صلاحیت
- 7 حمل کے دوران عام تبدیلیاں جیسے جسمانی تبدیلیاں متوقع طور پر ابھار میں اضافہ وغیرہ
- 8 بچ کی بہتر افرائش بشویں بچ کے دل کی دھڑکن اور حرکات کا متوقع طریقہ کار کا جائزہ
- 9 دوران حمل عام تکالیف اور مسائل
- 10 WHO کی تجویز کردہ ادویات کا دوران حمل استعمال بشویں متوقع خطرات اور نقصان، درد سے نجات کے خصوص طریقہ کار اور دوران حمل جسم پران کے اثرات
- 11 زچگی کے منصوبہ کیلئے ضروری عناصر (بشمول ڈیلپوری کیلئے موجودہ طریقہ کار کے فوائد اور خطرات)
- 12 حمل میں خطرہ کی علامات بشویں: حمل میں ایسی پیچیدگیاں جن سے زچ اور / یا بچ کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے مثلاً ایکٹوپ حمل (Eclampsia, pre-eclampsia, ectopic pregnancy) شدید کی، بچ کی غلط پوزیشن، وقت سے پہلے پیدائش، آنول (پلے سینا) کی خرابی، Post-dates pregnancy، آتشک (Syphilis)، Rh iso-immunization دل کے امراض، تپ دق (ٹی بی)، ملیریا اور ڈنگی۔
- 13 عمومی بیماریاں: دوران حمل پیچیدگیاں جیسے کہ خون کا اخراج اور PET کے علاوہ شدید اور دائیٰ امراض یا بیماریاں جو کہ متوقع طور پر ماں اور بچ کو متاثر کر سکتے ہیں، کی اقسام اور جوہات۔
- 14 عمومی بیماریاں: دوران حمل پیچیدگیوں (خون کے اخراج اور اسقاط حمل کے بعد دیکھ بھال) کے علاوہ شدید اور دائیٰ امراض یا بیماریاں جو کہ متوقع طور پر ماں اور بچ کو متاثر کر سکتے ہیں، سے نہیں کے طریقے۔
- 15 صحت کی ترجیحی تعلیم کے موضوعات جن کا مقصد دوران حمل دیکھ بھال فراہم کرنا ہے بشویں: آرام، حفاظان صحت، غذا بیت اور متوازن خواراں، دوران حمل خطرے کی علامات، پیدائش، پروش سے متعلق والدین کی صلاحیتیں، parent craft، مامتا، والدین کے فرائض، بچے کو دودھ پلانا، جنسیت، حمل کے عام مسائل سے نجات اور خاندانی منصوبہ بنندی۔

مہارتیں یا صلاحیتیں

بنیاد

مذوائق صلاحیت اور/ یا قابلیت رکھتی ہے کہ وہ ---

- ۱ معاشرہ اور ٹیسٹ کے بعد حمل کی تصدیق کر سکے
- ۲ حاملہ ماوں کو ابتدائی اور جاری ANC کی فراہمی بیشمول متعلقہ پس منظر، ایڈامن (Abdomen)، وجاتنا (vagina) اور پیلوک (pelvic examination) لے سکیں
- ۳ پیدائش کی تاریخ کا اندازہ کر سکے
- ۴ حمل کی صورتحال، بچے کی صحت بیشمول اس کا مقام، جگہ وغیرہ کا جائزہ لے سکے اور ماں کی غذائی ضروریات اور ان کیلئے ضروری مشورے دے سکے
- ۵ لیبارٹری کے بنیادی ٹیسٹ کے نتائج سے معنی اخذ کرے اور ماوں کی رہنمائی کرے
- ۶ حاملہ ماں اور اس کے خاندان والوں کو بچے کی ڈیلیوری کیلئے رہنمائی فراہم کرے
- ۷ حمل کے دوران عام مسائل (صحیح کے وقت طبیعت کا خراب ہونا، معدے کی گرانی، چڑپا اپن) اور غیر معمولی مسائل میں فرق کی صلاحیت
- ۸ دوران حمل عام مسائل کا گھر پیوعلام WHO کی تجویز کردہ زندگی بچانے کی ادویات کا استعمال جو کہ ضرورت مند عورتوں کے لئے ملکی سطح پر مذوائق / کمیونٹی مذوائق کے استعمال کیلئے منظور کی گئی ہوں۔
- ۹ حمل کے دوران عام مسائل کی نشاندہی اور پہلے درجے پر انفرادی یا دوسروں کی معاونت سے وضع کرده رہنمای اصولوں، مقامی معیار اور دستیاب وسائل کے مطابق مندرجہ ذیل کی روک تھام کرے:

 - ☆ ماں میں غذائی کی یانا کافی خوراک بیشمول خون کی کمی
 - ☆ بلڈ پریشر کا بڑھنا، پروٹین کی زیادتی، بہت زیادہ سوجن
 - ☆ سردد، بصارت کی تبدیلی، معدہ میں درد، بلڈ پریشر میں اضافہ
 - ☆ وجاتنا (vagina) سے خون کا نکلنا / اخراج
 - ☆ ماں کے رحم میں بچے کی موت
 - ☆ جھلی (membrane) کا وقت سے پہلے پھٹ جانا
 - ☆ یوٹس (رحم) کا غیر معمولی یا ضرورت سے زیادہ بڑھنا
 - ☆ وقت سے پہلے بچے کی پیدائش کا درد
 - ☆ آنول / نال کی افزائش سے متعلق بے قاعدگی (placental disorders)
 - ☆ post-dates pregnancy ☆
 - ☆ ایک سے زائد حمل (Multiple gestation)، رحم میں بچے کی غیر معمولی / غلط پوزیشن / lie / malpresentation
 - ☆ ectopic pregnancy ☆
 - ☆ Rh iso-immunization ☆

☆ مولر(molar) حمل

☆ وہ بیماریاں جو کہ ماں یا نپے کو متاثر کر سکتی ہیں مثلاً سفلیس(Syphilis)، دمہ، شوگر، دل کے امراض، پپٹاٹس بی اور سی پوزیٹو، ایچ آئی وی پوزیٹو اور / یا ایڈز، ٹی بی، بلیریا، ڈینگنی

۱۰ عورت کی موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے ضرورت کے مطابق زندگی بچانے کی منتخب ادویات تجویز کرے، مہیا کرے اور جائزہ لے (مثلاً اینٹی باسیوٹکس، چھکوں سے مدافعت، بلیریا سے مدافعت، ہائی بلڈ پریشر سے مدافعت، وائرس سے پھیلنے والے امراض کے خلاف مدافعتی ادویات)

۱۱ زچگی کی نارمل حالت سے پچیدگیوں کے آغاز کی شناخت اور مریض کی فوری طور پر بہتر سہولیات (ہسپتال) تک منتقلی

۱۲ نارمل حمل کے دوران عورتوں اور ان کے خاندانوں تک صحت کی بہتر تعلیم اور آگئی فرام کرے شامل آرام، حفظان صحت، غذاخیت اور متوازن خوراک، حمل کی خطرناک علامات، پیدائش Parent Craft، بطور والدین خصوصاً ماں کا کردار، نپے کو دودھ پلانا اور خاندانی منصوبہ بندی

لیبر اور پیدائش کے دوران استعداد/صلاحیت

استعداد #4: مڈوائے / کمیونٹی مڈوائے ضروری ہے کہ وہ زچگی کے وقت اعلیٰ معیار اور علاقوں کے رہن سہن کے مطابق محفوظ اور صاف طریقے اختیار کرے اور ایک جنسی صورتحال پر بہتر طور پر قابو پاسکے تاکہ ماں اور نوزاد یہ بچے کی بھروسہ صحت کو ممکن بناسکے۔

معلومات

بنیاد

مڈوائے واضح کر سکتی ہے۔۔۔

- ۱ لیبر اور پیدائش سے متعلق رسم و رواج کے معاملات
- ۲ فیش کے سر، بیلوں اور پیلوک کیوٹی کی اہم نشانیاں (land marks)
- ۳ جراشیم سے پھینے والی بیماریوں سے تحفظ
- ۴ زچگی کے پہلے، دوسرے اور تیسرا مرحلے (افعال میں) میں ہونے والی Physiological تبدیلیاں
- ۵ آخری مرحلے کی علامات اور فعل ازچگی کی ابتداء
- ۶ نارمل زچگی کا آگے بڑھنا
- ۷ ماں اور بچے کی بہتری کے جائزے کے لئے اقدامات
- ۸ پیچیرگی کی ابتدائی علامات میں پارٹوگراف کی اہمیت
- ۹ عام زچگی کے اہم عناصر بشمول جسمانی اور نفسیاتی معاونت
- ۱۰ زچگی کے پہلے اور دوسرے مرحلے میں آرام پہنچانے کیلئے اقدامات (مثلاً خاندان کی موجودگی / تعاون، نفسیاتی تعاون، زچگی اور پیدائش کے وقت عورت کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا اور اسے اسکی مرضی کی حالت میں رکھنا، جسم میں پانی کی موجودگی، حفاظان صحت اور مثانے کا خیال، ادویات کے بغیر درد دور کرنے کے طریقے
- ۱۱ تیسرا مرحلے میں زچگی کے فعل انتظام کے جسمانی (قدرتی) اصول
- ۱۲ پچھلے جسمانی اعضا، جیسے پیلوک اور مقدود کو نقصان سے بچانے کے اصول
- ۱۳ زچگی کے دوران عام تکالیف
- ۱۴ WHO کی تجویز کردہ زچگی کے درد پر قابو پانے کے لئے ادویات اور ان سے متعلقہ خطرات، نقصانات کی وضاحت، درد دور کرنے کیلئے کچھ محفوظ طریقہ کار اور ان کے نارمل زچگی کی ساخت پر اثرات
- ۱۵ عام اور طویل زچگی / لیبر میں فرق
- ۱۶ طویل زچگی کی عام وجوہات، اسکے خطرناک عناصر اور تحفظ کے اقدامات
- ۱۷ آخری مرحلے، فعل اور زور لگانے والے مرحلے کی خطرناک علامات (مثلاً خون کا بہنا، زچگی کا رک جانا، غلط پوزیشن، حمل میں بلڈ پریشر زیادہ ہونے کے سبب جھکنے لگنا (Eclampsia)، ماں کی تکالیف، بچے کی تکالیف، آنٹش، ناف کا پہلے باہر آنا، کندھوں کا پھنسنا، پلے سینا کا یوٹرس میں رہ جانا (Retained Placenta)، ان علامات میں مریض کو فوری طور پر بہتر سہولیات کیلئے آگے منتقل کرنا ضروری ہے۔۔۔
- ۱۸ زچگی کی عام پیچیدگیوں جیسے کہ پوسٹ پارٹم بیمبرجن (PPH) طویل تکالیف دہ زچگی کے دوران اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے انتظام

- ۱۹ ڈیلپوری کیلئے چرہ لگانے کی ضرورت کی علامات اور اس کے طریقہ کار
- ۲۰ مختلف وجوہات مثلاً بچے کی غلط صورتحال (foetal distress)، سر اور جسم کے نچلے حصے کا غلط تناسب (Cephalo-pelvic disproportion) میں عملی کارروائی مثلاً وکیوم ایکٹر پیکش (vacuum extraction) کے ذریعے بچے کو باہر نکالنا، فورسپ (forceps) کا استعمال، چیراگانا (symphysiotomy)
- ۲۱ یوٹیو-تونک (Utero-tonics) (مثلاً Oxytocin) کا استعمال، کردار اور علامات
- ۲۲ ڈیلپوری کیلئے لگائے گئے چرے کے زخم پر ٹانکے لگانے کے مراحل اور مقعد کے پہلے اور دوسرے درجے کے زخم (tears)
- ۲۳ آنول کے معائنے اور اسے درست طریقے سے تنفس کرنیکی وجوہات اور طریقہ کار
- ۲۴ زچلی کے فوراً بعد عورت کی حالت کے جائزے کی وجوہات اور طریقہ کار

مہارت یا / اور صلاحیت

بیانیاد

مدد و انصاف اس چیز پر مہارت / صلاحیت رکھتی ہے کہ وہ ---

- ۱ ماں کے رحم میں بچے کے سر، پیلوں اور پیلوک کیوں کی پہچان کر سکے۔
- ۲ حمل اور زچلی کا پس منظر معلوم کر سکے بشمول ماں کے گزشتہ حمل کاریکارڈ کے (اگر ممکن ہو سکے تو)
- ۳ ایک درست، مکمل اور مرکوز جسمانی معائشوں کے بشمول اہم جسمانی اعضاء، رحم کا معائنہ تاکہ بچے کے صحیح مقام اور نیچے کی طرف حرکت کا جائزہ لیا جاسکے اور پیلوک کا جائزہ تاکہ پھیلاو، نیچے کی جانب حرکت، اعضاء کے ظاہر ہونے، ممبرین کی حالت، پیلوں کی ضرورت کیلئے کافی کشادگی تاکہ بچہ و جائنا کے ذریعے باہر آسکے اور اس کی پوزیشن
- ۴ یوٹرس کے سکڑنے کی مدت، لمبائی اور قوت کا جائزہ لے سکے
- ۵ پارٹوگراف کو استعمال کرتے ہوئے زچلی کی صورتحال کی درست نگرانی اور یکارڈ، ماں اور بچے کی صحت کا باقاعدگی سے جائزہ، نارمل حالت کے بگڑنے کی نشانیوں کی پہچان اور اپنے دائڑہ کار میں رہتے ہوئے مناسب کارکردگی انجام دے سکے
- ۶ ایک نارمل زچلی کو ممکن بنانے کیلئے ماں اور خاندان کے دیگر افراد کی جسمانی اور جذباتی معاونت کرے
- ۷ زچلی اور پیدائش کے وقت ایسے شخص کی موجودگی کو ممکن بنانا جو اس کام میں معاون ثابت ہو سکے
- ۸ ضرورت کے مطابق پانی کی فراہی، بہتر غذا اور ادویات کی بجائے دیگر طریقوں سے زچلی اور پیدائش کے وقت تکالیف سے نجات
- ۹ زچلی کے پہلے اور دوسرے مرحلے میں آرام پہنچانے کیلئے اقدامات کرے (مثلاً خاندان کی موجودگی / تعاون، نفسیاتی تعاون، زچلی اور پیدائش کے وقت عورت کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا اور اسے اسکی مرضی کی حالت میں رکھنا، جسم میں پانی کی موجودگی، حفاظان صحت اور مثانے کا خیال، ادویات کے بغیر درد دور کرنے کے طریقے
- ۱۰ زچلی کے درد کو کثروں کرنے کے لیے ڈیلپوری ایچ اکی مجوزہ ادویات کا ان سے متعلق ضمنی اثرات، نقصانات، درد میں کمی کے لیے محفوظ طریقہ کار اور اس کے نارمل زچلی پر اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے استعمال کرے
- ۱۱ مثانے کا خیال رکھنا بشمول علامات ظاہر ہونے پر ادویات اور دیگر طریقے اختیار کرنا پیش اس کی تکلیف کا لگانا

- ۱۲ یوٹس کے سکڑنے کے عمل کو تیز کرنا یا بڑھانا
- ۱۳ جب چیرالگانے یا متعد پر زخم کی سلامی کی ضرورت ہو تو پیرینیم (perineum) پر لوکل انسٹھیک (local anaesthetic) کا استعمال کرنا
- ۱۴ اگر ضرورت پڑے تو چیرالگانا اور اٹا نکے لگانا
- ۱۵ سر کے مل ہونے والی ڈیلیوری کی صورت میں ہاتھوں کا درست استعمال کرنا
- ۱۶ چیرہ لگا کر کی گئی ڈیلیوری کی صورت میں ہاتھوں کا درست استعمال کرنا
- ۱۷ کورڈ کا باندھنا اور کاٹنا
- ۱۸ پیدائش کے وقت کورڈ کا بچ کی گردان کے گرد اپنے میں احتیاط کرے
- ۱۹ تیسرے مرحلے کی زچگی کا متوقع انتظام کرے
- ۲۰ تیسرے مرحلے کی زچگی کا فعل انتظام کرے
- ۲۱ زچکیے ایک منٹ کے اندر یوٹروٹا نک دوائی کا استعمال کرے
- ۲۲ کورڈ (Cord) کی گرفت کو احتیاط سے ڈھیلا کرنا
- ۲۳ آنول (پلے سینا) کے باہر نکلنے کے بعد یوٹس کی ماش کرے
- ۲۴ یوٹس کے اوپر والے حصے کی ماش تاکہ پیدائش کے بعد یوٹس کے سکڑنے کے عمل کو تیز کیا جاسکے
- ۲۵ ماں اور بچے کیلئے ایک محفوظ ماحول کی فراہمی تاکہ ان کے درمیان ایک فربہ تعلق کو بڑھایا جاسکے
- ۲۶ ماں کے ضائع ہونے والے خون کا اندازہ لگانا اور اسے ریکارڈ کرنا
- ۲۷ وجائنا (vagina) اور سروکس کا جائزہ تاکہ زخم کی نوعیت دیکھی جاسکے
- ۲۸ زچگی کی خطرناک صورتحال کی فوری پیچان اور زندگی بچانے کے لئے اقدامات کرے (مثلاً ابنا مل زچگی کی علامات، خون کا بہنا، Labour، arrest، غلط پریزنسیشن، eclampsia، ماں کی تکالیف، foetal distress، انکشنا، کورڈ کا پہلے آنا، فیٹس کے کندھوں کا پھنسنا، آنول (پلے سینا) کا یوٹس میں رہ جانا، breech undiagnosed اور ایک سے زیادہ ڈیلیوری)، طبی امداد کے حصول کیلئے کوشش اور مستند جگہ پر منتقلی کیلئے انتظار کے دوران فیٹس کی زندگی کا تحفظ
- ۲۹ لیبر کے دوران عام پیچد گیوں مثلًا PPH، طویل اور مشکل لیبر اور سکنہ (Shock) پر دائرہ کار میں رہتے ہوئے قابو پانا
- ۳۰ پیدائش کے فوری بعد عورت کی صورتحال کا جائزہ جس میں ماں کے ضائع ہونے والے خون کا اندازہ لگانا، وجائنا (vagina) اور سروکس کا زخموں کی نوعیت جاننے کیلئے معائنہ کرنا شامل ہے
- ۳۱ پہلے دوسرے اور تیسرے درجے کے زخموں کی دائرہ کار (Protocol) کے مطابق دیکھ بھال کرنا
- ۳۲ یہ جاننے کیلئے کہ آنول (پلے سینا) اور مبرین مکمل ہیں ان کا معائنہ کرنا اور آنول (پلے سینا) کو تلف کرنا

زچگی کے فوری بعد کے عرصے میں عورت کی دلکش بھال کی استعداد

استعداد #5: مذوائقہ زچگی / پیدائش کے فوری بعد کے عرصے میں عورت کو جامع، اعلیٰ معیاری اور علاقے کے رسم و رواج کو مُنظراً رکھتے ہوئے دلکش بھال اور خدمات فراہم کرتی ہے

معلومات

بنیاد

مذوائقہ واضح کر سکتی ہے کہ۔۔۔

- ۱۔ بچے کی پیدائش کے بعد جسمانی اور نفسیاتی تبدیلیاں بیشمول اعضاء کے سکڑنے کا نازل عمل
- ۲۔ دودھ کے اتنے کا عمل اور ساخت اور عالم تبدیلیاں
- ۳۔ ماں اور بچے کے لئے فوری طور پر دودھ پلانے کی اہمیت
- ۴۔ ماں اور بچے کے درمیان تعلق پیدا کرنا اور ان عناصر کو جانا جو کہ اس تعلق میں اضافہ یا رکاوٹ پیدا کر سکتے ہیں۔ (مثلاً ایک ثابت تعلق کو کیسے فروغ دیا جاسکتا ہے)
- ۵۔ پیدائش کے فوری بعد کے لمحوں میں ماں اور بچے میں انفکشن کو نکروں کرنے کیلئے ضروری اقدامات
- ۶۔ پیدائش کے فوری بعد کے لمحوں میں پیدا ہونے والے عام مسائل، بریٹ انگور جنت، دودھ کا کم مقدار میں اتنا نبڑی میں درد اور جلد کا پھٹنا، مٹو میں تبدیلی، اور دیگر مسائل جیسے چھاتی میں جلن (Mastitis)، یوئرس میں جلن (Metritis)، افسردگی وغیرہ
- ۷۔ پیدائش کے فوری بعد کے لمحوں میں پیدا ہونے والے خطرناک علامات مثلاً یوئرس کے کم سکڑنے کے باعث وجہاً سے مسلسل خون کا بہنا، بخار اور خون کی مسلسل کی، خون کا جم جانا (embolism)، عضو میں خون جمنے کے باعث سوجن (Haematoma) پیدائش کے فوری بعد کے لمحوں میں پری الکمپز یا اور الکمپز یا (Pre-eclampsia and eclampsia)، شدید نو عیت کی ہنی افسردگی، رگوں میں خون جمنے کے باعث سوجن اور جلن کا ہونا، نظام اخراج میں بے قاعدگی fistula، obstetric fistula،
- ۸۔ پیدائش کے فوری بعد کے لمحوں میں پیدا ہونے والے عمومی علامات پر قابو پانے کے دائرہ کا (Protocols)، تکالیف جیسے کہ نبڑی میں درد اور جلد کا پھٹنا، مٹو میں تبدیلی، بے قاعدگیاں جیسے کہ چھاتی میں جلن، puerperal sepsis، افسردگی اور پچھد گیاں مثلاً یوئرس کے کم سکڑنے کے باعث وجہاً (vagina) سے مسلسل خون بہنا، بخار، خون کی مسلسل کی، عضو میں خون کے جمنے کے باعث سوجن (haematoma)، خون کا جمna (Embolism)، پیدائش کے فوری بعد کے لمحوں میں پری- الکمپز یا اور الکمپز یا، شدید ہنی افسردگی، رگوں میں خون جمنا اور جلن (thrombophlebitis)، نظام اخراج میں بے قاعدگی، پیشتاب کا رکنا، fistula

- ۹۔ پیدائش کے بعد ماں اور بچے میں انفکشن مثلاً ایج آئی وی، ٹی بی، پیپاٹاٹس بی اور سی کی روک تھام کے اصول
- ۱۰۔ پیدائش کے فوری بعد کے لمحوں میں خاندانی منصوبہ بندی کے مناسب طریقوں کا استعمال کرے مثلاً Progestin-only، اور ل مانع حمل
- ۱۱۔ پیدائش کے فوری بعد کے لمحوں میں ماں اور خاندان کے لئے کمیونٹی میں موجود سہولیات اور ان تک رسائی کے طریقے
- ۱۲۔ پیدائش کے بعد کے عرصے میں صحت سے متعلق آگہی کے ترجیحی موضوعات بیشمول: اپنا خیال رکھنا، ماں کی غذائی ضروریات، آرام، جسمانی ضروریات مثلاً آنٹی اور میثانہ، Perineal area کا خیال اور پیدائش کے فوری بعد کے لمحات میں نوزائیدہ بچے کا خیال رکھنا
- ۱۳۔ کسی صدمے (ماں کی موت، مردہ بچے کی ڈیلیوری، حمل کا ضائع ہو جانا، ڈیلیوری کے بعد نوزائیدہ بچے کی موت، پیدائشی طور پر معدود ری یا مسائل) کی صورت میں عورت اور خاندان سے گفتگو کے بنیادی اصول

ٹھوڑا نئف مہارت اور/ یا قابلیت رکھتی ہے کہ۔۔۔

- ۱۔ ماں اور نوزائیدہ بچے میں ایک تعلق کو بڑھانے کیلئے محفوظ ماحول مہیا کر سکے۔
- ۲۔ ماں کو معافنت فراہم کرنا تاکہ وہ فوری طور پر جلد از جلد بچے کو دودھ پلانے کا آغاز کر سکے۔
- ۳۔ ماں کو چھاتی سے دودھ پلانے اور اسے محفوظ رکھنے کے طریقوں کے بارے میں آگئی
- ۴۔ پیدائش کے بعد ماں اور نوزائیدہ بچے کو نافشن سے بچانے کیلئے ضروری اقدامات
- ۵۔ کچھ مخصوص چیزوں کے پس منظر کے بارے میں جانتا اور حمل، پیدائش اور اسکے فوری بعد کے لمحوں کی تفصیلات معلوم کرنا، ایسے عناصر کو جانتا جو کہ دیکھ بھال کے عمل کو ممتاز کر سکتے ہیں۔
- ۶۔ ایک جامع، مرکوز اور درست معافنہ کرنا تاکہ یوٹرس کے سکڑنے اور زخم کے ٹھیک ہونے / منڈل ہونے کا جائزہ لیا جاسکے۔
- ۷۔ زیگلی کے فوری بعد کے لمحات میں عام مسائل کو جانتا: تکالیف جیسے کہ چھاتی میں خون کا جمع ہونا، دودھ کا کم آنا، نپلز میں درد اور جلد کا پھٹنا، مود میں تبدیلی، چھاتی میں جلن، یوٹرس میں جلن، افردگی
- ۸۔ پیدائش کے فوری بعد کے لمحات میں خطرناک علامات کو جانتا جیسے کہ یوٹرس کے کم سکڑنے کے باعث وجانتا (vagina) سے مسلسل خون بہنا، بخار، خون کی مسلسل کمی، عضو میں خون کے جمنے کے باعث سو جن، خون کا جمنا، پیدائش کے فوری بعد کے لمحوں میں پری۔ الکمیزیا (pre-eclampsia) اور الکمیز (eclampsia)، شدید ڈھنی افردگی رگوں میں خون جمنا، نظام اخراج میں بے قاعدگی، پیشاب کار کنا، زیگلی کے دوران زخم / سوراخ ہونا (obstetric fistula)
- ۹۔ دائرہ کار میں رہتے ہوئے پیدائش کے فوری بعد کے لمحوں میں عام مسائل پر قابو پانا جیسے کہ: نپلز میں درد اور جلد کا پھٹنا، مود میں تبدیلی، بے قاعدگیاں جیسے کہ چھاتی میں جلن، Puerperal sepsis، افردگی اور پیچیدگیاں مثلاً یوٹرس کے کم سکڑنے کے باعث وجانتا (vagina) سے مسلسل خون بہنا، پوسٹ پارٹم نیمبرج، نافکشن، خون کی کمی، پیدائش کے فوری بعد کے لمحوں میں پری۔ الکمیزیا (pre-eclampsia) یا الکمیز (eclampsia)، شدید ڈھنی افردگی، رگوں میں خون جمنا اور جلن، نظام اخراج میں بے قاعدگی، پیشاب کار کنا، زیگلی کے دوران زخم یا سوراخ ہونا (obstetric fistula)
- ۱۰۔ اتنچ آئی وی، ٹی بی، پیٹاٹائیس بی اور سی جیسے انفارکشز میں متلا ماں کی رہنمائی تاکہ وہ زیگلی کے بعد کے عرصے میں بچوں کو نافشن سے محفوظ رکھنے کے بارے میں جان سکیں۔
- ۱۱۔ پیدائش کے فوری بعد کے لمحوں میں خاندانی منصوبہ بندی کے مناسب طریقوں کا استعمال کرے مثلاً پرو جسٹرین، اورل مانع جمل (Progestin-only oral contraceptives)
- ۱۲۔ ماں اور خاندان کے افراد کو دیکھ بھال کے طریقوں کے بارے میں آگاہ کرنا جیسے ماں کی غذا سنت، آرام، جسمانی ضروریات مثلاً آنٹوں اور مثانے کی دیکھ بھال، جسمانی ضروریات جیسے آنٹوں اور مثانے کی دیکھ بھال، جسمانی صفائی، پرینیل کیسر، جنسی افعال اور خاندانی منصوبہ بندی، نوزائیدہ بچے کی دیکھ بھال جیسے کہ کورڈ کی دیکھ بھال، ماغفت، نوزائیدہ بچوں سے متعلق پیچیدگیوں کی علامات اور علاقے میں موجود ہولیات
- ۱۳۔ کسی صدمے (ماں کی موت، مردہ بچے کی ڈبیوری، جمل کا ضائع ہو جانا، ڈبیوری کے بعد نوزائیدہ بچے کی موت، پیدائشی طور پر معدود ری یا مسائل) کی صورت میں عورت اور خاندان سے گفتگو کر کے تسلی دینا

زچگی کے بعد نوزائیدہ بچے کی دیکھ بھال کی استعداد/صلاحیت

استعداد # 6: ایک مڈوائف نوزائیدہ بچے کو پیدائش سے دو ماہ کی عمر تک، بہترین صحت کیلئے معیاری اور جامع دیکھ بھال مہیا کرتی ہے۔

معلومات

بنیاد

مڈوائف وضاحت کرتی ہے کہ---

- ۱۔ علاقے کے رسم و رواج اور ثقافت کے لحاظ سے نوزائیدہ بچے کی دیکھ بھال
- ۲۔ ایک صحت مند نوزائیدہ بچے کی خصوصیات (بظاہر و بیرونی) غیر معمولی علامات مثلاً وقت سے پہلے پیدا ہونا، پیدائش کے وقت وزن میں کمی، انقلش کی علامات، مانگولین پاٹ (Mangolian Spot)، moulding caput
- ۳۔ نوزائیدہ بچے کی عمر کا ماں کے رحم میں اندازہ
- ۴۔ نوزائیدہ بچے کی فوری حالت کا اندازہ لگانے والے عناصر مثلاً سانس کا جائزہ لینے کیلئے APGAR سکورنگ سسٹم، دل کی دھڑکن کی رفتار، اعضاء اور اعصاب کی ہم آہنگی، مسلز کی حالت اور رنگت
- ۵۔ نوزائیدہ کی سانس کی بحالی (Neonatal resuscitation) کا طریقہ کار
- ۶۔ دودھ پلانے کا عمل اور اسکے بنیادی اقدامات
- ۷۔ دودھ پلانے کے عمل میں درپیش مشکلات (وقت سے پہلے پیدائش) اور بے قاعدگیاں (کشا ہوا ہونٹ، کشا ہوا تالو، کینڈیڈ ائسز، تشنج، شدید انقلش، سانس لینے میں مشکلات
- ۸۔ نوزائیدہ بچے کی دیکھ بھال کے بنیادی عناصر: سانس کا راستہ صاف کرنا، نوزائیدہ بچے کے ساتھ سکن سے سکن (Skin-to-skin)
- تعلق (Kangaroo mother care)، دودھ پلانا، غذا بینت، تعلق، بچے کے نظام اخراج کی صورتحال اور نوعیت، انقلش کی علامات،
- یریقان، جسمانی بڑھوتی یا بڑھنے میں ناکامی، کورڈ کی دیکھ بھال، انقلش اور غیر معمولی جسمانی درجہ حرارت سے تحفظ
- ۹۔ نوزائیدہ بچے میں معمول کے مسائل: جلدی خراش اور دھبے، تھوڑی بہت الٹی آنا، دودھ پینے کے مسائل، یریقان، اہم تکالیف جیسے ڈائریا، سانس کے راستے میں انقلش
- ۱۰۔ نارمل اور وقت سے پہلے پیدا ہونے والے بچوں میں جسمانی بڑھوتی کی اہم علامات
- ۱۱۔ غذائی کی اس سے متعلق اہم عناصر اور ان پر دارہ کارہ میں رہتے ہوئے قابو پانا
- ۱۲۔ نوزائیدہ اور چھوٹے بچوں میں، بہتر صحت کا فروغ اور بیماریوں سے تحفظ جیسے کہ ماں کا دودھ پلانا، ماں کے دودھ کے علاوہ مناسب غذا، مدافعت، غذا بینت کی علامات، غذائی کمی کے اثرات، نوزائیدہ میں خطرے کی علامات طبی سہولیات پہنچانے کی ضرورت، ماں سے بچے کو منتقل ہونے والے انقلش مثلاً (ملیریا، الی، ایچ آئی وی) وغیرہ سے بچاؤ
- ۱۳۔ نوزائیدہ بچے میں خطرناک صورتحال کی علامات (مثلاً پیدائشی ایب نارمل صورت، رخ، دورہ پڑنا، جسمانی تکلیف، مسلسل یریقان، سوجن، برٹھ مارک، فیٹس کے سرکی غیر معمولی ساخت، شوگر لیول کا کم ہونا، جسمانی درجہ حرارت کا کم ہونا، جسم میں پانی کی کمی، انقلش، مسلسل بخار، پیدائشی سفلیس)
- ۱۴۔ نوزائیدہ بچے کے عام مسائل پر دارہ کار (Protocols)، دودھ پینے میں تکلیف، (وقت سے پہلے پیدا ہونے والے بچے) اور تکالیف (کشا

ہوا ہونٹ، کٹا ہوا تالو، کینڈیڈ ائسر، تشنچ، شدید انفلکشن، سانس لینے کی تکالیف)، نوزائیدہ بچے کے مسائل مثلاً جلد پر خراش اور نشان، الٹی ہونا، دودھ پینے میں مشکل اور بیقان، اہم بیماریاں جیسے ڈائریا اور سانس کے راستے میں انفلکشن، غذا کی اور جسمانی بڑھوتی میں بے قاعدگی پیدائش کی رجٹریشن اور بیکارڈر کھنکی اہمیت ۱۵

مہارت اور / یا قابلیت

بنیاد

ٹڈواں اس بات کی مہارت اور / یا قابلیت رکھتی ہے کہ ---

- ۱۔ نوزائیدہ بچے کو مدد و افری کیسر مہیا کرے بشمول کورڈ باند ہنے اور کاٹنے کے، انفلکشن کی روک تھام کیلئے اقدامات کرے، سانس کے راستے کو صاف کر کے اس بات کو لیتنی بنائے کہ بچہ صحیح طور پر سانس لے رہا ہے
- ۲۔ نوزائیدہ بچے کے جسم کا درجہ حرارت نارمل رکھنے کیلئے فوری طور پر سکن سے سکن (Skin to Skin) تعلق اور جسم کو ڈھانپنے (کبل، ٹوپی) جیسے طریقے اختیار کرے اور ماحول کو گرم رکھے
- ۳۔ نوزائیدہ بچے کی حالت کا باائزہ لینے کیلئے APGAR سکورنگ کا نظام اختیار کرے۔
- ۴۔ ایک صحت مند نوزائیدہ بچے کی ایب نارمل حالت میں فرق کرے (مثلاً وقت سے پہلے پیدائش، پیدائش کے وقت کم وزن، سرکی غیر معمولی ساخت (moulding)، مانگولین سپاٹس، انفلکشن کی علامات، بیقان اور جسمانی نشوونما میں ناکامی) اور پیدائشی طور پر غیر معمولی جسمانی ساخت، پیدائشی زخم، کورڈ سے خون کا نکلنا اور انفلکشن کی علامات
- ۵۔ نوزائیدہ بچے میں پیدائشی طور پر وزن میں کمی، وقت سے پہلے پیدائش، جسمانی درجہ حرارت میں کمی، شوگر لیوں کی کمی، بے ہوشی سے ہوش میں لانے کی صورت میں مناسب دیکھ بھال کرے
- ۶۔ ماں کو فوری طور پر بچے کو دودھ پلانے کا آغاز کرنے پر آمادہ کرنے کیلئے تعاون فراہم کرنا
- ۷۔ ماں کو نوزائیدہ بچے کی روزانہ کی صفائی کے طریقوں کے بارے میں رہنمائی فراہم کرنا بشمول: ہوا کا اخراج، نوزائیدہ بچے کے ساتھ سکن سے سکن تعلق (Kangaroo mother care) دودھ پلانا، غذا انتیت، ایک تعلق مضبوط بانا، آنکھوں کی دیکھ بھال، نظام اخراج کی درستگی، انفلکشن کی علامات، بیقان، ہمتر جسمانی نشوونما میں ناکامی، امیبلکل کورڈ کی دیکھ بھال، انفلکشن اور درجہ حرارت کے غیر معمولی ہونے کے خلاف تحفظ
- ۸۔ نوزائیدہ بچے میں پچیدگیاں پیدا ہونے سے متعلق خطرناک علامات پہچان سکے (مثلاً پیدائشی غیر معمولی حالت، زخم، جسم کا اکٹھانا، جسمانی تکلیف، مسلسل بیقان، خون جمنے کی صورت میں سوجن، خون کے جمنے کی صورت میں جسم پر نشانات، فیٹس کے سرکی غیر معمولی ساخت، شوگر لیوں کا کم ہونا، جسمانی درجہ حرارت کا غیر معمولی ہونا، جسم میں پانی کی کمی، انفلکشن، مسلسل بخار، پیدائشی علیس) دائرہ کار میں رہتے ہوئے نوزائیدہ بچے کے معمول کے مسائل پر تقاویا: دودھ پینے میں مشکلات (وقت سے پہلے پیدا ہونے والے بچے) اور بے قاعدگیاں (ہونٹ / تالو کا کٹنا، کینڈیڈ اسکس، تشنچ، شدید انفلکشن، سانس لینے میں تکالیف اور نوزائیدہ بچے میں پیدائشی طور پر دل کے امراض)، نوزائیدہ بچے کے مسائل مثلاً جسم پر خراش اور نشان، الٹی آنا، دودھ پینے میں تکلیف اور بیقان، بڑی بیماریاں جیسے ڈائریا اور سانس کے راستے میں انفلکشن غدائی کی اور جسمانی بڑھوتی میں اضافہ

۹۔ دائرہ کار میں رہتے ہوئے ایسی ماں کی رہنمائی جو کہ انکشنز میں بتا لیں۔ (لیبریا، لیبی، ایچ آئی وی) تاکہ وہ بچے میں ان انکشنز کے منتقل ہونے کو روک سکیں۔

۱۰ ماس اور خاندان کے افراد کو نوزائیدہ اور چھوٹے بچوں میں صحت کے فروغ اور بیماریوں سے تحفظ کیلئے آگئی فراہم کرنا چیز کہ ماس کا بچے کو دودھ پلانا، دودھ کے ساتھ دوسری مناسب غذا دینا، مدافعت، نداہیت، نازل جسمانی نشوونما، اور نشوونما کی اہم علامات، ناکافی غذا، نوزائیدہ بچے میں خطرہ کی علامات، چھوٹے بچے تک طبعی سہولیات پہنچانے کی ضرورت، ماس سے بچے میں انکشن کی منتقلی کی روک تھام (لیبریا، لیبی، ایچ آئی وی اور چھوٹے بچے کی غذاہیت سے متعلقہ عناصر)

۱۱ پیدائش کی رجسٹریشن اور اس کا درست روکارڈ

پیدائش میں وقہمی کی سہولت اور اسقاط حمل کے بعد دیکھ بھال کی استعداد

استعداد # 7: ٹاؤن فل علاقائی امندار کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسی عورتوں کو جنہیں اسقاط حمل کے بعد خدمات کی ضرورت ہوانفرادی خدمات پیش کرتی ہیں۔ یہ خدمات رائج شدہ قومی قوانین اور ضابطوں کے مطابق پیش کی جاتی ہیں۔

معلومات

بنیاد

ٹاؤن فل وضاحت کر سکتی ہے۔۔۔

- ۱۔ بچوں کی پیدائش میں وقہنے اور خاندانی منصوبہ بندی کے طریقے (روایتی اور جدید) اور ان کے موثر استعمال سے متعلق تفصیلات ان کے فوائد اور نقصانات
- ۲۔ خاندانی منصوبہ بندی کے طریقے اور قدرتی اور ارادی اسقاط حمل کی وجوہات کے بارے میں مشاورت اور بات چیت کے بنیادی اصول
- ۳۔ خاندانی منصوبہ بندی، ارادی اسقاط حمل اور ان سے متعلق سہولیات کی عدم دستیابی کے مابین تعلق
- ۴۔ اسقاط حمل سے متعلق دیکھ بھال کیلئے ٹاؤن فل کیلئے معین کردہ حدود
- ۵۔ اسقاط حمل کے بعد کے عرصے میں خاندانی منصوبہ بندی کے مناسب طریقے
- ۶۔ اسقاط حمل کے بعد کی دیکھ بھال
- ۷۔ اسقاط حمل کے بعد جسم سکڑنے کا اور جسمانی وجذباتی صحت مندی کا عمل
- ۸۔ ناکمل اور Infected اسقاط حمل کی خطرناک علامات مثلاً پیش اب میں مسلسل خون کا آنا، بد بودا راخ، بخار
- ۹۔ بغیر منصوبہ بندی اور ان چاہے حمل سے متعلق طبعی اور قانونی امور

بنیاد

ٹاؤن فل استعداد اور / یا صلاحیت رکھتی ہے کہ۔۔۔

- ۱۔ پیدائش میں وقہنے اور خاندانی منصوبہ بندی کیلئے مقامی طور پر دستیاب اور قابل قبول سہولیات کا مشورہ دے اور فراہم کرے بشمول کنڈومز، مانع حمل کی ادویات، نجکشن اور IUCD، ضرورت پڑنے پر امپلانت اور سرجری کے طریقہ کار کا حوالہ
- ۲۔ خاندانی منصوبہ بندی کے طریقوں کے مضر اثرات کے بارے میں خواتین کو آگئی و شعور دے
- ۳۔ فوری طور پر مقامی پالسیوں، قوانین و ضابطوں کی حدود میں رہتے ہوئے مانع حمل کی ادویات کے بارے میں مشاورت دے
- ۴۔ LMP کے ذریعے حمل کی مدت کا جائزہ، ہاتھوں سے معائنہ اور / یا پیش اب کے ذریعے حمل کے ہونے یا نا ہونے کا معائنہ کرے
- ۵۔ قدرتی اور ارادی اسقاط حمل (induced abortion) کے درمیان فرق کا جائزہ لینا

- ۶۔ (Threatened, incomplete Manual Vacuum Aspiration (MVA) کے مطابق اسقاط حمل (Spontaneous) اور اس سے مسلک پچیدگیوں پر قابو پانا

- ۷۔ اسقاط حمل کے بعد کی دلکشی بھال فراہم کرنا بیشمول خاندانی منصوبہ بندی
- ۸۔ اسقاط حمل کے بعد یوٹس کے سکڑ نے اور زخم کے مندل ہونے کے عرصے میں عورت کیلئے جسمانی اور جذباتی معاونت
- ۹۔ نامکمل اور جراشیم کے باعث خراب ہونے والے اسقاط حمل میں خطرہ کی علامات کو جانتا مثلاً پیشاب میں خون آنا، بدبودار مواد کا اخراج، بخار، یوٹس کا سکڑنا اور زخمیں
- ۱۰۔ ارادی اسقاط حمل (induced abortion) کے نتائج کے بارے میں رہنمائی
- ۱۱۔ عورتوں کو صحت سے متعلق آگئی پہنچانا بیشمول: خاندانی منصوبہ بندی کیلئے سہولیات کی عدم دستیابی (unmet need)، ارادی اسقاط حمل (induced abortion) اور اس سے متعلق خطرات اور اس کے ماں اور فیپس پر اثرات، جنسی افعال، پیدائش میں وقفہ کی اہمیت، اپنا خیال بیشمول آرام، غذا ایت اور جسمانی صفائی، حمل کے مرحلے کی خطرناک علامات

انٹریشل کنفیڈریشن آف مڈوائیں (ICM)

اصلاحات و محتوى

- صلاحیت: تدریتی طور پر موجود یا سیکھنے کے بعد حاصل ہونے والی ایسی قابلیت جس کے باعث کوئی خاص کارکردگی دھانی جاسکے رویہ: کسی چیز عمل یا دوسرا سے متعلق، کسی شخص کے خیالات (اقدار اور عقیدے) جو کہ ثابت یا منفی ر عمل کا باعث بنتے ہیں۔
- طرز عمل: دوسروں کی کارکردگی اور کوئی قدم اٹھانے کیلئے آمادہ کرنے والے ماحول کے عمل میں کسی فرد کا طرز عمل
- مستعد: معلومات، عمل، بات چیت کا طریقہ کار، فیصلہ کرنے کی صلاحیت جو کہ کسی فرد کو کسی خاص مقصد کیلئے اکساتی ہیں اور قابلیت اور صلاحیت کی سطح معین کرتی ہیں۔
- استعداد: (مڈوائی) معلومات، پیشہ وار اہم طرز عمل اور مخصوص مہارتوں کا مجموعہ جو کہ مڈوائی تعلیم اور پرکیلش کے تناظر میں قابلیت کے وضع شدہ معیار کے لحاظ سے ظاہر ہوں
- معلومات: اطلاعات کا مجموعہ جو کہ کسی شخص کو اس قابل بنائے کہ وہ پر اعتماد طور پر کسی موضوع کو سمجھ سکیں اور کسی خاص مقصد کیلئے انہیں استعمال کر سکے۔
- مہارت: تعلیم اور تربیت کے ذریعے سیکھی گئی اور تجربہ کے ذریعے حاصل کی گئی مہارت جس کا مقصد کچھ مخصوص کارکردگیوں کا ایک وضع کردہ معیار کے مطابق انجام دینا ہو۔
- ہدف: کسی بڑے مقصد کی تکمیل کا ایک خاص حصہ